بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

از قلم: مولانا امین احسن اصلاحی

(تحریر کردہ: ستمبر ۱۹۷۶ء)

یہ مقالہ ہمارے محترم دوست' پروفیسر یوسف سلیم چشتی کی ایک غیر مطبوعہ کتاب کا ایک باب ہے۔ اس کی اہمیت کے پیش نظر اس کو میثاق کے صفحات میں شائع کیا گیا تو میثاق کے قارئین اور دوسرے علمی و مذہبی حلقوں میں نہایت پسند کیا گیا' یہاں تک کہ اس کے قدر دانوں کے شدید اصرار پر اب اس کو کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف کے متعلق یہ بات اس مقالہ کے پڑھنے والوں کے علم میں رہنی چاہئے کہ وہ تصوف کے مخالفوں میں نہیں بلکہ اس کے پُر زور حامیوں میں ہیں۔ مذکورہ بالا کتاب' جس سے یہ مقالہ لیا گیا ہے' تصوف کی حمایت اور اس کے مبادی و مقاصد کی وضاحت ہی میں موصوف نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے لکھی ہے۔ وہ خود ایک سلسلۂ تصوف میں مرید' مزاجاً صوفی اور تصوف پسند ہیں۔ لیکن اس کوچہ کی عام روایت کے خلاف ان کے اندر دو باتیں قابلِ رشک بلکہ قابلِ تقلید ہیں۔ ایک یہ کہ ان کا مطالعہ بہت وسیع ہے' دوسری یہ کہ وہ وسعتِ مطالعہ کے ساتھ نہایت گہری تنقید کی صلاحیت کے بھی مالک ہیں اور یہ دونوں وصف بیک وقت کسی شخص' بالخصوص ایک صوفی مزاج شخص' میں مشکل ہی سے جمع ہوتے ہیں۔

میں خود اس مقالے سے غایت درجہ متاثر ہوا ہوں۔ اربابِ تصوف کی چیزیں